Provincial Institute for Teachers' Education (PITE) Balochistan

تربیتی مواد

(ڈرافٹ)

برائے پیشہ ورانہ تربیت:

مینٹرز و پرائمری سکول اساتذہ

زیر پروگرام:

UNICEF - PITE پیشہ ورانہ تربیت پروگرام

برائے پرائمری سکول اساتذہ ضلع ژوب ولسبیلہ

مضمون: اردو

مصنف: بشریٰ تحسین SS پائٹ

ثریا تحسین SS پائٹ

نگرانی ونظرثانی: عنایت اللہ ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹریننگ) پائٹ

رہنمائی: پروفیسر نورالحق پانیزئی ڈائریکٹر پائٹ

پیش لفظ

یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ کسی بھی ملک کی ترقی اور اس کا استحکام اس کے نظام تعلیم سے مشروط ہوتا ہے۔ کسی بھی تعلیمی نظام میں پرائمری تعلیم ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ جبکہ پرائمری سطح کی تعلیم کو موثر اور معیاری بنانے میں دیگر عوامل کے علاوہ پرائمری اساتذہ کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ اساتذہ ہی ہیں جو شرح خواندگی میں اضافہ کرنے اور معیار تعلیم کے حصول میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لئے پرائمری اساتذہ کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے ان کو پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ یہ اساتذہ تعلیمی معیار کو اس سطح تک بڑھا سکیں جو ہماری ضروریات پوری کر سکے۔

پرائمری اساتذہ کی انہی تدریسی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے UNICEF اور PITE کے پیشہ ورانہ تربیت ژوب اور لسبیلہ کے اضلاع میں اساتذہ کی تربیت کیلئے جماعت اول تا جماعت پنجم تک اردو مضمون کی تربیت کیلئے یہ تربیتی مواد مرتب کیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کمرہ جماعت میں بہتر طور پر تدریسی عمل انجام دینے میں رہنمائی اور مدد فراہم کریگی۔

یہ ماڈیول کا پہلا مسودہ ہے۔ آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کو مزید بہتر بنانے کیلئے اپنی آراء سے نوازیں تاکہ آخری کاپی میں ان کو شامل کیا جاسکے۔

پروفیسر نورالحق
ڈائریکٹر
پائیٹ کوئٹہ بلوچستان

فہرست

ماڈیول کے بارے میں اہم معلومات

اس ماڈیول کا اہم مقصد یہ ہے کہ اساتذہ اس میں دی گئی تمام معلومات کو سمجھ سکیں اور بہتر طریقے سے بچوں کو عملی طور پر سکھا سکیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ اس ماڈیول کو توجہ سے پڑھیں اور مکمل طور پر سمجھ لیں۔ یہ ماڈیول آپ کو بچے/دوسروں تک معلومات پہنچانے میں مدد فراہم کریگا۔ اس میں تمام عنوانات/یونٹوں کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ آپ بہت آسانی سے سمجھ کر دوسروں کو بتا سکیں۔ درس و تدریس کے لحاظ سے آپ اس میں کچھ تبدیلیاں بھی کر سکتے ہیں۔

ماڈیول کے مقاصد کو آسان انداز میں سکھانے کے لئے سرگرمیوں کا استعمال کیا گیا ہے تا کہ کلاس روم میں اسکا استعمال آسان اور موثر رہے۔

ماڈیول کے مقاصد:

☆ تدریس اردو سے متعلق ابتدائی واقفیت کا حصول اور ان کا بہتر استعمال،

☆ واقفیت کے حصول کے بعد بچوں کو موثر طریقے سے تعلیم دینا،

☆ سیکھنے اور سکھانے کے بہترین طریقوں کو استعمال میں لانا،

☆ بچوں میں آسان انداز میں تعلیمی شعور پیدا کرنا،

ماڈیول کو کس طرح استعمال کیا جائے؟

☆ تعارف/اضافی معلومات:

اس ماڈیول میں ہر لسانی مہارت کو پڑھانے سے پہلے اساتذہ کے لئے اضافی معلومات فراہم کی گئیں ہیں جو دوران تدریس مددگار ثابت ہوں گی۔

سبق کی منصوبہ بندی:

سبق کی منصوبہ بندی کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

۱۔ سبق کا عنوان/موضوع

۲۔ عنوان کے بارے میں تفصیل (نفس مضمون)

۳۔ سبق کے مقاصد

۴۔ سبق پڑھانے کا طریقہ کار (سرگرمیاں، گروپ ورک، رول پلے اور بحث وغیرہ)

۵۔ دورانیہ/وقت

۶۔ تدریسی معاونات/مواد (معلوماتی چارٹ، پوسٹر، تصاویر اور ماڈل وغیرہ۔

باب اول: اردو کے مقاصد اور طریقہ ہائے تدریس

تدریس اردو کے مقاصد (اول تا پنجم)

ابتدائی جماعتوں میں تربیت اور سیکھنے کا آغاز ہوتا ہے اور ان میں بچوں کی عمر اور ذہنی سطح، انفرادی فرق اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تکرار اور مشق کے زیادہ مواقع اور انفرادی توجہ فراہم کرنی چاہیے۔ ان جماعتوں میں تدریس اردو کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

۱۔ بچے اشیاء کا بغور مشاہدہ کر کے اشیاء کی پہچان اور تمیز کریں۔

۲۔ توجہ سے سنیں، آوازوں کے فرق جان لیں اور سن کر درست آواز پہچان کر بتائیں۔

۳۔ صحیح تلفظ اور درست لہجے سے معلوماتی اور تخلیقی گفتگو کریں۔

۴۔ معلومات کے حصول اور لطف اندوز ہونے کے لیے تحریری مواد پڑھیں۔

۵۔ صحیح ہجوں کے ساتھ خوش خط لکھیں۔

۶۔ واقعات کے ساتھ صحیح نتائج اخذ کریں۔

۷۔ حاصل کردہ معلومات، تجربات اور مشاہدات کو ذہن میں محفوظ رکھیں اور حسب ضرورت ان کا استعمال کریں۔

۸۔ زبان کے بنیادی ذخیرہ الفاظ کا عملی استعمال کریں اور زبان کی ساخت سے واقف ہوں۔

۹۔ مطالعہ کی صحیح عادات سیکھیں اور ضافی کتب کے مطالعے کا شوق پیدا کریں۔

۱۰۔ اردو زبان سے محبت کرنا سیکھیں اور اسی پر فخر کریں۔

۱۱۔ قومی تہذیب و ثقافت سے شناسا ہوں اور اسی پر فخر کریں۔

۱۲۔ اسلامی عقائد اور اعمال کا احترام کریں۔

رہنمائی برائے اساتذہ:

یہ مقاصد کیسے حاصل کیے جائیں:

۱۔ بچہ جب پہلی بار سکول میں داخل ہو تو اس کی آنکھوں، کانوں اور جسم کے دیگر اعضاء کے عوارض معلوم کرنے کی حتی الامکان کوشش کرنی چاہئے اور انھیں دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہئیں۔

۲۔ بچے کو رسمی طور پر پڑھنا لکھنا سکھانے سے پہلے اس میں پڑھنے کے لیے آمادگی پیدا کرنا ضروری ہے۔ آمادگی پیدا کرنے کے لئے درج ذیل عملی اقدامات مفید ہونگے:

الف۔ گفتگو کے ذریعے بولنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا۔ اس غرض کے لیے مادری زبان کا استعمال بہتر ہے۔ اگر بچے کی مادری زبان اردو کے علاوہ کوئی اور ہو تو بچے کو بتدریج اردو کی طرف لایا جائے۔

ب۔ پانی، مٹی، ریت اور کاغذ وغیرہ کے ساتھ تعمیری کھیلوں کا انتظام کرنا۔
ج۔ قابل دید مقامات اور نواحی علاقوں کی سیر کا اہتمام یا تصاویر یا پوسٹر وغیرہ کا انتظام کرنا۔
د۔ کہانیاں اور لطیفے سنانا۔
س۔ تصویری کتابوں کی مدد سے طلبہ میں کتب پڑھنے کی خواہش پیدا کرنا۔

۳۔ ابتدائی درجے میں رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ آداب زندگی سکھانے کی کوشش بے حد ضروری ہے لہٰذا بچوں کو آداب گفتگو کی تربیت دیجائے اور تہذیبی کلمات کا عملی استعمال کرایا جائے۔ مثلاً السلام علیکم، وعلیکم السلام، جناب، صاحب، شکریہ، تشریف رکھیے، جی نہیں، جی ہاں، آیئے، بیٹھئے، جایئے، کھایئے وغیرہ۔

۴۔ مدرسہ، استاد، والدین اور بزرگوں کا احترام سکھایا جائے۔

۵۔ آداب مجلس اور مل جل کر رہنے کے آداب کی مشق کروائی جائی۔

۶۔ جسم لباس اور جگہ کی صفائی اور پاکیزگی کی تربیت دی جائے۔

بنیادی لسانی مہارتیں

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے ہمیں چار مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے جو یہ ہیں:

۱۔ سننا یا سمجھنا (سماعت)، ۲۔ بولنا یا تکلم ۳۔ پڑھنا یا قرأت ۴۔ لکھنا

۱۔ سننا یا سمجھنا (سماعت)

سننا یا سمجھنا کسی بھی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے سب سے اہم مرحلہ ہے۔ بہترین سننے سے مراد ہے کہ ''کسی کی بات کو اس طرح سننا کہ کہنے والے کی بات کا مفہوم بآسانی سمجھ آ جائے''۔

سننے کی تدریسی عمل میں اہمیت :

۱۔ سننا ایک قدرتی عمل ہے جو پیدائش سے لے کر تمام زندگی جاری رہتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں بہتری آتی رہتی ہے۔ جو لوگ گونگے ہوتے ہیں وہ دراصل بہرے ہوتے ہیں کیونکہ ان کی سماعت تک کوئی آواز نہیں پہنچتی لہٰذا بولنے کا عمل انجام پزیر نہیں ہوسکتا۔
تعلیم حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بچے کی سماعت صحت مند ہو۔

۲۔ سماعت میں ماحول بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ شوروغول میں توجہ سے سننا خاصا مشکل ہوجاتا ہے اس لئے یہ مدرسہ کا ماحول پرُسکون ہونا چاہئے۔ ورزش اور کھیل کی کلاسیں تدریسی کمروں سے دور ہونی چاہیں۔ جماعتوں کا ٹائم ٹیبل اس طرح سے ترتیب دیا جائے کہ کھیلنے والی کلاس پڑھنے والی کلاس کے

کام میں حرج پیدا نہ کرے۔

۳۔ سماعت میں سب سے زیادہ چیز توجہ ہے۔ اگر بچے توجہ سے نہ سنیں تو سننے کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ہم اساتذہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ توجہ کے معاملے میں تمام بچے ایک جیسے نہیں ہوتے لہٰذا دوران تدریس تمام بچوں پر انفرادی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

۴۔ مختصر، دلچسپ اور بامعنی گفتگو بچوں کے توجہ سے سننے کا سبب بنتی ہے۔لیکن اگر گفتگو بے معنی،طویل اور غیر دلچسپ ہو گی تو بچوں کی توجہ ہٹتی جاتی ہے جس سے دلچسپی کا عنصر ختم ہوتا جاتا ہے۔

۲۔ بولنا یا تکلم:

"بولنا یا تکلم سے مراد یہ ہے کہ اپنے خیالات واحساسات کا اظہار بول کر اس طرح کیا جائے کہ سننے والا آپ کی بات کا مطلب آسانی سے سمجھ جائے اور کسی قسم کی الجھن محسوس نہ کرے۔لب ولہجہ اور تلفظ درست ہو"۔

تدریسی عمل میں بولنے کی اہمیت:

ا۔ سیکھنے کے عمل میں بولنا ایک بنیادی اہمیت رکھتا ہے یہ ایک قدرتی عمل ہے جو سننے کی طرح پیدائش سے شروع ہوتا ہے اور تمام زندگی جاری رہتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں مزید بہتری آتی جاتی ہے۔

۲۔ بولنے کی تربیت میں سنے اور بولنے دونوں اعضاء کا صحت مند ہونا ضروری ہے۔ ان اعضاء میں نقص موروثی بھی ہو سکتا ہے اور یا کسی بیماری یا حادثہ کی صورت میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ ایک اچھا استاد سب سے پہلے اپنے شاگردوں کے سننے اور بولنے کے اعضاء کی طرف توجہ دیگا اور حسب ضرورت اصلاح کی کوشش کرے گا۔

۳۔ بولنے میں سب سے اہم چیز بچے کی جسمانی اور نفسیاتی نشوونما ہے۔اس نشوونما کے ساتھ ساتھ اس کی زبان کھلتی ہے۔بولنے سے پہلے سوچنا بھی ضروری ہے اس لیے استاد کو چاہیے کہ وہ بچوں سے انکی ذہنی نشوونما کے مطابق بات کرے۔ پہلی یا دوسری جماعت کے بچوں سے ہم ان کے محلے کے مسائل پر بات چیت نہیں کر سکتے کہ وہ ذہنی طور پر ان مسائل کے بارے میں سوچنے کے قابل نہیں ہوتے لہٰذا ان کی ذات، گھر اور گھر کے افراد کے متعلق بات چیت کرنی چاہیے جس کا تذکرہ ہم "مدرسہ میں بچے کے پہلے چھ ہفتوں" میں کریں گے۔

۴۔ ذہین بچے کم ذہین بچوں کی نسبت بولنے میں بھی تیز ہوتے ہیں۔استاد کو بچوں کے انفرادی اختلافات پر بھی نظر رکھنی چاہئے اور کم ذہین بچوں کو بولنے کے یکساں مواقع دینے چاہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تا کہ اسے بچے احساس کمتری کا شکار نہ ہوں۔

۵۔ بولنے میں سب سے مئوثر چیز مشق ہے۔ جن بچوں کو بولنے کے زیادہ مواقع ملتے ہیں وہ اچھی اور سحر انگیز گفتگو کرتے ہیں اس لیے استاد کو چاہئے کہ وہ بچوں کو بولنے کی دعوت دے کر انھیں ان کے تجربات کی روشنی میں ان سے گفتگو کرے۔ بولنے کی تربیت کے لئے سازگار ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض بچے جماعت میں طلبہ کی اکثریت اور استاد کے رعب کی وجہ سے گفتگو کرتے ہوئے گھبراتے ہیں اور اکثر استاد بچوں کی ان کمزوریوں کی طرف توجہ نہیں دیتے جو بچوں کی عادت بن جاتی ہے۔اس لئے استاد کا ایک اہم فرض یہ ہے کہ وہ بچوں کے دل سے خوف اور گھبراہٹ دور کرے اور کمرہ جماعت میں دوستانہ ماحول پیدا کرے اور انکی حوصلہ افزائی کرے تا کہ ایسے بچے جماعت میں اجنبیت محسوس نہ کریں۔

۶۔ بولنے یا تکلم کی تربیت ایک مسلسل عمل ہے جو تعلیم کے ہر مرحلے میں جاری رہتا ہے ۔لیکن پرائمری جماعتوں میں زبان سیکھنے کے سلسلے میں سماعت اور تکلم کی تربیت بنیادی اور خصوصی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ دور عادت سازی اور عادت میں پختگی پیدا کرنے کا بہترین دور ہے۔

۲۔ مدرسہ میں بچے کے پہلے چھ ہفتے:

پانچ سال کی عمر میں جب بچہ اسکول میں داخل ہوتا ہے تو وہ اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں اور گھر کو چھوڑ کر آتا ہے لہٰذا اسے سکول کا ماحول اجنبی لگتا ہے۔ جب بچہ اسکول آئے تو اسے ابتدائی چھ ہفتے پڑھائی سے دور رکھا جائے اور اس کے لیے سننے، سمجھنے (سماعت) اور بولنے یا تکلم کی تربیت کی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جن کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

۱۔ بچے کو اسکول کے اجنبی ماحول سے مانوس کرانا۔
۲۔ اس مقصد کے لئے سرگرمیوں کا اہتمام کرنا۔
۳۔ سننے اور بولنے کی مشق کے لیے بچوں کو تیار کرنا۔
۴۔ بچوں کو پڑھنے کے لیے تیار کرنا۔
۵۔ بچوں کو لکھنے کے لیے تیار کرنا۔
۶۔ بچوں کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا۔

۱۔ پہلا ہفتہ

تعارفی سرگرمی:

استاد کمرہ جماعت میں داخل ہو تو بچوں کو السلام علیکم کہے اور بچوں کو جواب میں وعلیکم السلام کہنا سکھائے۔ مثلاً استاد ایک بچے کو سامنے بلائے اور اس کے ساتھ ان کلمات کو دوہرائے:

استاد : السلام علیکم
بچہ : وعلیکم السلام
استاد: آپ کیسے ہیں؟
بچہ : میں ٹھیک ہوں۔

بچوں کو سکول کے ماحول سے مانوس کرنے کے لیے فرداً فرداً ان کے نام پوچھے جائیں پہلے استاد اپنا نام بتائے مثلاً:

میرا نام سلیمہ ہے۔
آپ کا نام کیا ہے؟
میرا نام بشریٰ ہے۔

جماعت کے تمام بچوں سے باری باری یہ عمل کیا جائے۔

سرگرمی نمبر۲۔

دو بچوں کو سامنے بلایا جائے اور ان سے کہا جائے کے آپ اپنے دوست کا نام پوچھیں بچہ اپنے ساتھی سے پوچھے گا کہ:

آپ کا کیا نام ہے؟ (ساتھی جواب دے گا کہ)

میرا نام عالیہ ہے۔

اس طرح تمام بچے باری باری یہ سرگرمی دوہرائیں گے۔

سرگرمی نمبر۳۔

اب استاد بچوں کے سامنے ایک بچے کی مدد سے مظاہرہ کرائے گا کہ:

استاد : آپ کا کیا نام ہے؟

میرا نام فرزانہ ہے۔

آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟

میرے دو بہن بھائی ہیں۔

تمام بچے باری باری یہی سرگرمی دوہرائیں گے اس طرح پوری جماعت ایک دوسرے کا تعارف کروائے گی۔

سرگرمی نمبر۴۔

استاد کمرہ جماعت میں داخل ہو تو بچوں کو السلام وعلیکم کہے اور بچوں کو جواب میں وعلیکم السلام کہنا سکھائے۔ اب استاد ایک بچے کو سامنے بلائے اور اس کے ساتھ ان کلمات کو دوہرائے مثلاً:

استاد : السلام وعلیکم

بچہ : وعلیکم السلام

استاد: آپ کیسے ہیں؟

بچہ : میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟

استاد: میں ٹھیک ہوں۔ آپ کہاں رہتے ہیں؟

سرگرمی نمبر۵

آداب گفتگو سکھائے جائیں مثلاً السلام وعلیکم ، وعلیکم السلام ، تشریف لا یئے، بیٹھے، جایئے وغیرہ سکھائے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۶:

بچوں کو چھوٹی چھوٹی نظمیں ترنم اور اشاروں کی مدد سے سنائی جائیں:

۱۔ بلبل کا بچہ بلبل کا بچہ
کھاتا تھا کھچڑی پیتا تھا پانی
گاتا تھا گانے میرے سرہانے
ایک دن اُڑ ایا واپس نہ آیا
بلبل کا بچہ بلبل کا بچہ

۲۔ پیاری چڑیا نیچے آ
نیچے آ کے دانہ کھا
دانہ کھا کے گانا گا
آہا آ ہا آ ہا آ ہا

سرگرمی نمبر ۷

صابن والے پانی سے نلکی کی مدد سے بلبلے بنوائے جائیں اور ساتھ ساتھ یہ نظم گائی جائے:

آؤ بنائیں بلبلے مل کر اُڑائیں بلبلے
آؤ بنائیں بلبلے مل کر اُڑائیں بلبلے
پیالی میں لیں پانی ذرا اور اس میں صابن دیں ملا
پھر ایک نلکی کا سرا اس میں ڈبو دیں ذرا
اور اس میں ماریں پھونک لو یہ ایک بن گیا بلبلہ
یوں ہی بنائیں بلبلے مل کے اُڑائیں بلبلے

دوسرے ہفتے کی سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ۱

ہر بچے کے سامنے مختلف رنگوں کے منکے (موتی) اور ایک رسی رکھ دی جائے اور بچے سے کہا جائے کہ وہ کسی بھی ایک رنگ کے منکے (موتی) رسی میں پروئے جب اس کی مشق ہو جائے تو اسے کہا جائے کہ وہ ایک سفید اور ایک سیاہ منکا پروے پھر اس کے بعد اسے ایک سفید ایک سیاہ اور ایک نیلا منکا پرونے کو کہا جائے یہاں تک کہ بچہ منکوں کے مختلف ڈیزائن اور ان کی مدد سے مختلف سیٹ بنانے کے قابل ہو جائے۔

اس سرگرمی کے ذریعے بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱۔ بچہ موتی اٹھانے کی سرگرمی کے ذریعے ہاتھ کی گرفت مضبوط کر لے گا (موتی اس قدر چھوٹے نہ ہوں جو بچوں کے لیے خطرناک ہوں جیسے وہ منہ، ناک یا کان میں نہ ڈال لیں)۔

۲۔ موتی ہاتھ سے اُٹھانے اور رسی میں پرونے سے عضلات کو حرکت دینے کی مشق ہوتی ہے۔ یہی مشق لکھنے اور دوسرے کام کرنے میں بھی معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

۳۔ موتی کے ذریعے مختلف رنگوں کی پہچان ہوتی ہے اور ان کے نام بھی سیکھ لیتا ہے۔

۴۔ ابتدائی گنتی کا تصور ذہن میں بیٹھ جاتا ہے۔

۵۔ اس کے ذہن میں سیٹ کا تصور واضح ہو جاتا ہے۔

۶۔ چند لمحوں کے لیے اسے اپنی صلاحیت اور توجہ کسی چیز پر مرکوز کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۷۔ اس میں کسی پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

۸۔ بچے کھیل کھیل میں تعلیم کی طرف آسانی سے راغب ہو جاتے ہیں۔

تیسرے ہفتے کی سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ا۔

استاد پہلے خود تختہ سیاہ پر چاک سے سیدھی، آڑھی، ترچھی لکیریں اور دائرے بنائے پھر بچوں کو ریت، مٹی یا فرش پر ہاتھ سے یہ لکیریں کھینچنے کو کہے اور بچوں کو مکمل آزادی دی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲۔

بچوں کو گروپ میں (چار چار کے) بٹھایا جائے اور ہر گروپ کو رنگین پنسلیں، رنگین چاک، اور مختلف سائز کے کارڈز دیئے جائیں۔ پھر انھیں ہدایت دی جائے کہ وہ نیلے رنگ کی پینسلیں، چاک ، اور کارڈز علیحدہ علیحدہ کریں۔

سرگرمی نمبر ۳۔

مختلف رنگوں کے پھل، پھول اور سبزیوں کے تصاویری چارٹ دیوار پر آویزاں کیے جائیں اور بچوں سے رنگوں کے بارے پوچھا جائے کہ:

۱۔ ٹماٹر کس رنگ کا ہے؟

۲۔ مرچ کس رنگ کی ہے؟

۳۔ گاجر کس رنگ کی ہے؟

۴۔ آم کا کیا رنگ ہے؟

۵۔ انار کس رنگ کا ہے؟ وغیرہ وغیرہ

استاد اس طرح تمام چیزوں کے رنگ روزانہ بچوں سے پوچھتا رہے۔

سرگرمی نمبر۴۔

استاد مختلف پھلوں اور پھولوں کے ماسک بنائے اور بچوں کو یہ ماسک اپنے چہرے پر لگانے کو کہے اور ہر ماسک کے بارے میں چھوٹے چھوٹے جملے کہے مثلاً:

۱۔ میں ایک آم ہوں ۔
میں میٹھا ہوتا ہوں
میرا رنگ پیلا ہوتا ہے
مجھے سب شوق سے کھاتے ہیں

۲۔ سبزی وا لا آیا ہے
تازہ سبزی لایا ہے
ٹماٹر ،آلو، بینگن لے لو
ٹماٹر میرے لال لال
ہری مرچ شاندار ۔

سرگرمی نمبر۵۔

مختلف آوازیں نکالنے کو کہا جائے گا مثلاً پالتو پرندے ، پالتو جانور وغیرہ
آوازوں سے متعلق بچوں کو نظم سنائی جائے

ہم گھنٹی بجانا جانتے ہیں
گھنٹی کی آواز ٹن ٹن ٹن
ہم گاڑی چلانا جانتے ہیں
گاڑی کی آواز شوں شوں شوں
ہم پتنگ اُڑانا جانتے ہیں
پتنگ کی آواز فر فر فر
ہم ہارن بجانا جانتے ہیں
ہارن کی آواز پووں پووں پووں

چوتھے ہفتے کی سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ۱:

استاد بچوں کو جانوروں کا تصویری چارٹ دکھا کر بڑے اور چھوٹے جانور کی نشاندہی کرنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر ۲:

ڈوری اور ماچس، ڈوری اور آئس کریم کے خالی کپ یا پلاسٹک کے چھوٹے کپ کی مدد سے ٹیلی فون بنائیں اور بچوں کو آپس میں گفتگو کروائی جائے۔

سرگرمی نمبر ۳:

کھیل کود کے دوران گائی جانے والی نظمیں سنانے کو کہا جائے مثلاً:

۱۔ مچھلی کا بچہ انڈے سے نکلا
پانی میں پھسلا
ابو نے پکڑا
باجی نے کاٹا
امی نے پکایا
سب نے مل کر کھایا
بڑا مزہ آیا

۲۔ چوں چوں چاچا
گھڑی پہ چوہا ناچا
گھڑی نے ایک بجایا
چوہا نیچے آیا

پانچویں ہفتے کی سرگرمیاں

۱۔ مختلف جانوروں اور پرندوں کے تصویری چارٹ دکھا کر بچوں سے ان کے نام پوچھے جائیں

۲۔ کسی جانور کی تصویر کاٹ کر چار ٹکڑے کیے جائیں اور بچوں کو ان کو جوڑنے کے لیے کہا جائے۔

۳۔ مختلف جانوروں کی تصویریں دکھا کر پوچھا جائے کہ یہ کیا کھاتے ہیں؟

۴۔ نقطے لگا کر تصویر بنا کر بچوں کو دی جائے تاکہ بچے اسے مکمل کریں اس طرح بچوں کو لکھنے کی طرف راغب کریں۔

چھٹے ہفتے کی سرگرمیاں:

۱۔ بچوں کی بات چیت اور اٹھنے بیٹھنے (ادب آداب) پر توجہ دی جائے جہاں ضرورت ہو رہنمائی کی جائے۔

۲۔ بچوں سے ان کے والد کا نام اور کام کے بارے میں پوچھا جائے مثلاً:

آپ کے والد کا کیا نام ہے ؟

آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟

۳۔ بچوں سے ان کے گھر کا پتہ ،گلی کا نام، محلے کا نام پوچھا جائے مثلاً:

۱۔ آپ کہاں رہتے ہیں؟

۲۔ آپ کی گلی یا محلے کا کیا نام ہے؟

۴۔ بچوں کو ایسی کہانیاں سنائی جائیں جو ان کی ذہنی سطح اور شوق کے مطابق ہوں مثلاً پیاسا کوا، کتا اور اس کا سایہ (لالچی کتا)

۵۔ بچوں سے ان کی پسندیدہ اشیاء کے بارے میں پوچھا جائے مثلاً

۱۔پھول ۲ رنگ ۳۔ کھانے ۴۔ پھل ۵ کھیل

۶۔ بچوں کو اسکول میں اچھی طرح گھومنے پھرنے کا موقع دیا جائے اور پھر ان سے اسکول سے متعلق سوالات کیے جائیں۔مثلاً

۱۔ آپ کو اسکول کیسا لگا؟

۲۔ کیوں اچھا لگا؟

۳۔ پڑھنا یا قرأت:

بنیادی لسانی مہارتوں میں پڑھنا ایک اہم لسانی مہارت ہے۔ جو شخص زبان سمجھے اور بولنے کی صلاحیت تو رکھتا ہے لیکن پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا تو اس زبان میں وہ ان پڑھ ہی کہلائے گا۔ لکھنا سکھنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک پڑھنا نہیں آتا ہو۔ پڑھنا سیکھ کر بچہ علم کے میدان میں پہلا قدم رکھتا ہے اور اس میں مہارت کے بغیر علم کا حصول ممکن نہیں۔ تدریس زبان میں پڑھنے اور سیکھنے کا مقام تعلیم میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

''پڑھنے سے مراد کسی بھی تحریر کو اس طرح پڑھنا کہ مصنف کا مفہوم واضح ہو جائے اور سننے والا باسانی سمجھ سکے اور سنتے وقت کسی قسم کی الجھن محسوس نہ کرے۔ پڑھتے وقت لب ولہجہ اور تلفظ درست ہو، آواز مناسب ہو۔

تدریسی عمل میں پڑھنے کی اہمیت:

تدریس زبان میں پڑھنے اور سیکھنے کا مقام تعلیم میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ آج کی دنیا میں پڑھنے کی اہمیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے ہر ذمہ دار شخص کو اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ نہ کچھ پڑھنا پڑتا ہے۔ عالمی حالات سے باخبر رہنے کے لئے اخبار پڑھنا، فراغت یا فرصت کے اوقات گزارنے کیلئے رسائل اور کتب پڑھنا، اپنی پیشہ وارانہ مہارت کو مزید بڑھانے کے معلومات حاصل کرنا۔ ترقی یافتہ ممالک میں لوگوں کی زندگی کا ایک بڑا حصہ مطالعہ میں صرف ہر ہوتا ہے۔ جن بچوں کو ہم آج کل پڑھا رہے ہیں انھیں تو مستقبل میں پڑھنے کی اور بھی بہت زیادہ ضرورت ہوگی کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات و واقعات بدلتے جائیں گے۔ پڑھنے کی اس تعلیمی اور معاشرتی اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہم بچوں کو مستقبل کے لئے ابھی سے تیار کریں اور انھیں پڑھنا سکھانے کے لئے موثر اور دلچسپ طریقے استعمال کریں اور کوشش کریں کہ ان میں مطالعہ کی عادت پیدا کریں۔

پڑھنا سکھانے کی ابتداء کیسے کی جائے؟

پڑھنا سکھانا ایک ترتیب وار عمل ہے جس میں ہر مرحلہ دوسرے کے لئے بنیاد فراہم کرتا ہے اگر ایک مرحلہ ہم کامیابی کے ساتھ مکمل کرتے ہیں تو دوسرا مرحلہ سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ مرحلے درج ذیل ہیں:

۱۔ **حروف کی شکلوں کی شناخت کرنا**

۲۔ **حروف کی آواز نکالنا**

۳۔ **ان آوازوں سے لفظ بنانا**

۴۔ **لفظ کے معنوں پر غور کر کے سمجھنے اور سوچنے کی کوشش کرنا**

ان تمام مرحلوں کو سکھانے کے لئے چند مخصوص طریقے ہیں جو یہ ہیں ان طریقوں کا ہر پرائمری استاد کو جاننا ضروری ہے۔

پڑھنا سکھانے کے طریقے:

۱۔ الفبائی طریقہ

۲۔ صوتی طریقہ

۳۔ بین و گو طریقہ (دیکھو اور بولو)

۴۔ ترکیبی / ارکانی طریقہ

۵۔ بیانیہ یا تقریری طریقہ

۶۔ سوالیہ طریقہ

۷۔ کہانی یا قصہ گوئی طریقہ

۱۔ الفبائی طریقہ:

یہ طریقہ اردو ابتدائی قاعدے سکھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ حروف شناسی کا سب سے قدیم طریقہ ہے۔ اس کے ذریعے حروف کے نام سکھائے جاتے ہیں۔ ان کی شکلوں کی پہچان کروائی جاتی ہے، آوازیں، اور اعراب کا استعمال کروایا جاتا ہے اور ہجوں کے ساتھ لفظ پڑھنے کی تربیت دی جاتی ہے اس میں ہجے کرنا اور لفظ پڑھنا ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اس طریقے میں بہت زیادہ وقت اور محنت درکار ہوتی ہے جس سے بچے بہت جلد اکتا جاتے ہیں کیونکہ اس میں دلچسپی کا کوئی پہلو موجود نہیں ہوتا۔ اس طریقے میں بچوں کو حروف کے نام سکھائے جاتے ہیں اور یہ نام تلفظ سیکھنے میں بڑی رکاوٹ بنتے ہیں۔

۲۔ صوتی طریقہ:

اس طریقہ میں حروف کی ابتدائی آواز سکھانے پر زور دیا جاتا ہے جب بچے حروف کی آواز سیکھ جاتے ہیں پھر انھیں حرف کی اشکال کی پہچان کروائی جاتی ہے۔

۳۔ بین و گو طریقہ:

اس طریقہ میں بچوں کو حرف اور اس سے شروع ہونے والی اشیاء کی تصاویر دکھائی جاتی ہیں جنھیں بچہ دیکھ کر بولتا ہے اس لئے اسے بین و گو طریقہ کہا جاتا ہے۔ اس میں مختصر قصے، جملے، یا لفظ سے سبق شروع کیا جاتا ہے۔ قصے کی عبارت اور جملے کے الفاظ وغیرہ تصاویر کے ساتھ بار بار دکھائے جاتے ہیں اور بار بار دہرائے جاتے ہیں۔ تکرار اور مشق سے بچہ ان الفاظ کو پہچان لیتا ہے اور پھر الفاظ سے حروف کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے اس طرح طالب علم پڑھنا سیکھ جاتا ہے۔ اگر اس طریقے کی بنیاد لفظ پر ہو تو یہ لفظ واری، اور جملے پر ہو تو جملہ واری اور اگر قصے پر ہو تو قصہ واری طریقہ کہلائے گا۔ اس طریقے کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں بچہ لفظ اور معنی ساتھ ساتھ سیکھتا ہے۔ ہجوں سے پڑھنے میں جو خرابیاں ہیں ان سے وہ محفوظ رہتا ہے۔ لیکن اس میں بچے کو الفاظ کی شکلیں اپنے ذہن میں رکھنا پڑتی ہیں (کیونکہ لفظ ہجو ں سے نہیں پڑھا جاتے)۔ ذہن میں محفوظ ان الفاظ کی مدد سے اسے نئے نئے الفاظ پڑھنے پڑتے ہیں لیکن یہ کام اس کے لئے بہت مشکل ہو جاتا ہے علاوہ ازیں اردو حروف چونکہ ملا کر لکھے جاتے ہیں اس لئے اس طریقے کے ذریعے سے حرف شناسی مشکل ہو جاتی ہے۔

الفبائی طریقہ اور صوتی طریقہ، بین و گو طریقہ تدریس (دیکھو اور بولو) کا استعمال کیسے کیا جائے؟

نمونے کا سبقی خاکہ

عنوان: حرف "ا"

جماعت: کچی

مقاصد: حرف 'ا' کی پہچان کروانا

حرف ا پڑھ سکیں

۳۔ حرف ا سے شروع ہونے والی اشیاء کی پہچان کر سکیں۔

امدادی اشیاء:

کچی کا قاعدہ، الف سے متعلق تصاویری فلش کارڈز جن پر امرود، اخروٹ، انار، اخبار اچار وغیرہ لگے ہوں۔

تدریسی سرگرمیاں:

سرگرمی نمبرا۔ استاد بچوں کو الف سے شروع ہونے والی تصاویر دکھائے اور ایسی چھوٹی کہانی، نظم یا جملے سنائے جس میں حرف الف کی تکرار ہو مثلاً:

ابو آئے انار لائے، اسد بھائی اخروٹ لائے، ابو نے اخبار پڑھا، امی نے اچار کھایا،

ارسلان نے امرود کھایا، انار میٹھا میٹھا ہم سب کو بھایا

سرگرمی نمبر۲:

یہ نظم سنانے کے بعد استاد بچوں سے سوالات پوچھے کہ:

ا۔ انار کون لایا؟

۲۔ اخروٹ کس نے کھایا؟

۳۔ اخبار کس نے پڑھا ؟

سرگرمی نمبر۳:

استاد بچوں کو حرف ا سے روشناس کرانے کے لئے حرف الف سے شروع ہونے والے الفاظ کو کئی مرتبہ دہرائے جب حرف الف سے شروع ہونے والے الفاظ سے بچے روشناس ہو جائیں تو استاد بچوں کا جائزہ لے۔

سرگرمی نمبر۴: "بین وگو طریقہ"

حرف الف سے شروع ہونے والی تصویر بچوں کو دکھا کر ان کے نام پوچھے جائیں۔

سرگرمی نمبر۵: استاد بچوں کو مختلف اشیاء کے کارڈز دکھا اور ان میں سے الف سے شروع ہونے والی چیزوں کے نام پوچھے۔

سرگرمی نمبر۶: (صوتی طریقہ)

استاد بچوں کو حرف الف سے متعلق تصاویر کی ابتدائی آوازوں سے بار بار روشناس کروائے۔

سرگرمی نمبر۷:

استاد ایسے بچوں کے نام جن میں حرف الف کی آواز ابتداء میں آتی ہے مثلاً اکبر ،اسلم ،اختر، اصغر ، احمد وغیرہ

۴۔ لکھنا:

کسی بھی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے اس زبان کا لکھنا بہت ضروری ہے۔ لکھنے سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی تحریر کو دیکھ کر یا زبانی اس طرح لکھنا کہ پڑھنے والا آپ کے لکھنے کا مقصد آسانی سے سمجھ جائے۔ لکھائی خوشخط اور واضح ہو"۔

لکھنے کی اہمیت:

تدریس اردو میں لکھنے کی اہمیت کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ یہ وہ مرحلہ ہے جس کے بغیر اردو زبان میں مہارت حاصل نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے ماہرین تعلیم اس بات پر متفق ہیں کہ بچے کو لکھنے کی طرف راغب کیا جائے تا کہ وہ اپنی سوچ، جذبہ اور اپنی صلاحیتوں کا اظہار لکھنے کے ذریعے کر سکے کیونکہ جب تک آپ لکھ نہیں سکیں اس وقت تک آپ کی صلاحیتوں کا اظہار مشکل ہے۔ لکھنا ایک اہم لسانی مہارت ہے جس کے سیکھ بغیر تعلیم نہ مکمل رہتی ہے، روزمرّہ زندگی میں لکھنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ لکھنا سکھانے کا مقصد یہ ہے کہ لکھنے والا مناسب رفتار سے اس طرح لکھنے کے قابل ہو جائے کہ اس کا لکھا ہوا پڑھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

لکھنا سکھانے کے مختلف مرحلے:

۱۔ ابتدائی مرحلہ
۲۔ ابجد نویسی
۳۔ لفظ نویسی
۴۔ جملہ نویسی
۵۔ نقل نویسی

ابتدائی مرحلہ:

اس مرحلے میں بچوں کو لکھنے کے لئے تیار کیا جاتا ہے جس کے لئے انھیں مختلف کھیل اور ورزشیں کروائی جاتی ہیں جن سے وہ اپنے عضلات کو حرکت دے سکیں مثلاً الف کے لئے وہ اپنے بازو اوپر سے نیچے لائیں۔ "ب" کے لئے ہاتھ کو ہوا میں دائیں سے بائیں لے جائیں، چھوٹے بڑے دائرے بنائیں اور ریت یا فرش پر انگلی سے لکیریں کھینچنا۔ استاد یہ ورزشیں نظموں کے ذریعے بھی کروا سکتا ہے مثال کے طور پر:

۱۔ ننھے منے چھوٹے بڑے دائرے بنائیں ہم دائرے بنائیں ہم
پانی سے کھیلیں کنکر پھینکیں دائرے بنائیں ہم
پانی سے کھیلیں کنکر پھینکیں دائرے بنائیں ہم دائرے بنائیں ہم
یہ دُنیا دائرہ وہ چندا دائرہ
یہ دُنیا دائرہ وہ چندا دائرہ
یہ بھی ہمارا وہ بھی ہمارا
ننھے منے چھوٹے بڑے دائرے بنائیں ہم دائرے بنائیں ہم

۲۔ دایاں ہاتھ آگے کریں دایاں ہاتھ پیچھے
کریں یہ اوپر نیچے
اور گھوم جائیں اور کہیں ہوگی ہوگی
پھر آئے گا مزہ
با یا ں ہاتھ آگے کریں با یا ں ہاتھ پیچھے
کریں یہ اوپر نیچے
اور گھوم جائیں اور کہیں ہوگی ہوگی
پھر آئے گا مزہ
دایاں پاؤ ں آگے کریں دایاں پاؤں پیچھے
کریں یہ اوپر نیچے
اور گھوم جائیں اور کہیں ہوگی ہوگی
پھر آئے گا مزہ
با یا ں ہاتھ آگے کریں با یا ں ہاتھ پیچھے
کریں یہ اوپر نیچے

۲ ۔ حروف نویسی:

اس مرحلے میں بچوں کو حروف تہجی لکھنا سکھانے سے پہلے بچوں کو نقطے۔لکیریں۔اور دائروں کی مشق کے ذریعے پہچان کروائی جائے۔ بچوں کو نقطے لگا کر حروف کی اشکال کو مکمل کروا یا جائے۔پھر بچے کو آزادانہ طور پر حروف تہجی لکھنے کی طرف راغب کیا جائے۔ لکھنے کے دوران بچوں پر سختی نہ کی جائے بلکہ بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے:

۳۔لفظ نویسی:

اس مرحلے میں بچوں کو حروف کو ملا کر لکھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔اس کے لئے یہ ترتیب مدنظر رکھنا بہتر ہوگا۔

۱۔ حروف کی پوری شکلوں والے لفظ مثال کے طور پر آپ ،آج ۔ آری ۔آم ۔اب۔ دوا ۔ دار وغیرہ
۲۔ مرکب الفاظ اور مفرد لفظ ملا کر لکھنا مثال کے طور پر بات ، بار ، چار ، سات ، رات ،
۳۔ مفرد و مرکب الفاظ دیا ، ابھی ، اگر ،آ یا
۴۔ دوحرفی مرکب اور دوحرفی مرکب با با ، روشنی ،موٹی ، روٹی ، جا تا ، لاتا ،
۵۔ سہ حرفی مرکب مگر ،خبر،کبھی، ہیں

۴۔ جملہ نویسی:

جملہ نویسی میں بھی پورے حروف والے الفاظ پر مشتمل جملے پہلے لکھوائے جاتے ہیں مثلاً ''دارا آم دے دو'' لکھنا سکھانے کیلئے یہ ترتیب آسان سے مشکل کی طرف اقدام پر مبنی ہے اس لئے یہ تعلیمی اصولوں کے عین مطابق ہے۔

۵۔ نقل نویسی:

حروف بنانا الفاظ اور جملے لکھنے سے نقل نویسی کی ابتدائی مشق ہوتی ہے اس کے بعد بچوں کو مختلف عبارات نقل کرنے کے لئے دی جائیں اور ایسی عبارت دی جائے جو طلبہ نے پہلے سے پڑھ رکھی ہو یا وہ بغیر کسی دشواری کے پڑھ اور سمجھ سکتے ہوں اس عبارت کو دیکھ کر طلبہ اپنی تختی یا کاپی پر لکھیں نقل نویسی سے ایک تو لکھنے کی مشق ہو جاتی ہے دوسرا بچہ لکھے ہوئے لفظ کو بار بار دیکھتا ہے پھر اسے اپنے ذہن میں رکھتا ہے پھر اس کے بعد تحریری شکل میں منتقل کر دیتا ہے ان تین مرحلوں مں اکثر الفاظ کے ہجے اسے یاد ہو جاتے ہیں یہ مشق عبارت فہمی، ہجے یاد کرنے اور خوشخطی سب کے لئے مفید ہے۔
نقل نویسی اس وقت تک رکھی جائے جب تک بچہ عبارت لکھنا نہ سیکھ لے ضرورت سے زیادہ نقل نویسی بچے کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ خوشخطی کے لئے تختی کا استعمال بہت ضروری ہے پہلے استاد بچوں کو تختی پر پینسل سے ایک سطر میں حروف لکھ کر دے اور بچے ان کے اوپر قلم پھریں باقی نیچے کی سطریں بچے خود لکھیں اور استاد کی لکھی ہو تحریر کو سامنے رکھیں خوشخطی کے لئے مخصوص کاپیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں لیکن خوشخطی کی ایک لائن کے بعد زیادہ سے زیادہ دو لائنیں طالب علموں کے لکھنے کے لئے ہونی چاہئیں اگر لائنیں زیادہ ہوں گی تو طالبعلم دو لائینوں تک خوشخطی کے نمونے کی نقل کرے گا اور اس کے بعد اپنے ہی خط کی نقل کرتا رہے گا جس سے اس کی تحریر میں خوبصورتی کا عنصر غائب ہونا شروع ہو جائے گا۔

تدریس اردو کے مدارج:

پرائمری سطح پر تدریس کے لحاظ سے اردو کو تین بڑے حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو یہ ہیں:

ا۔ تدریس نثر
۲۔ تدریس نظم
۳۔ تدریس قواعد

ا۔ تدریس نثر:

درسی کتاب کا ہر وہ سبق جو ایک پیراگراف یا مضمون کی شکل میں تحریر کیا گیا ہو اسے نثر کہا جاتا ہے۔ اردو نثر کی تدریس کا مقصد طلبہ کو اردو زبان درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور بولنے کے قابل بنانا ہے ان کی معلومات اور ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا اور طلبہ میں اردو ادب کا ذوق پیدا کرنا ہے چنانچہ تدریس نثر میں لسّانی اعتبار سے تین باتیں بہت اہمیت کی حامل ہیں جو درج ذیل ہیں:

ا۔ قرأت عبارت ۲۔ تفہیم عبارت ۳۔ نئی لسّانی مہارتیں

ا۔ قرأت عبارت:

تدریس نثر میں جس بات کا سب سے پہلے خیال رکھا جاتا ہے وہ قرأت عبارت ہے۔ قرأت کے وقت استاد رموز و اوقاف اور لب ولہجہ کے اتار چڑھاو کا خاص خیال رکھے۔ استاد کا فرض ہے کہ قرأت کراتے وقت ان کا تلفظ بھی درست کروائے۔

۲۔ تفہیم عبارت:۔

تدریس میں ہمارا دوسرا مقصد طلبہ کو پڑھائی جانے والی عبارت کی تفہیم کرانا، مشکل الفاظ کے معانی بتانا جملوں میں استعمال کروانا، سبق سے متعلق سوالات کرنا تا کہ طلبہ آسانی سے سمجھ سکیں۔

۳۔ نئی لسانی مہارتیں:

ایک اچھے استاد کا فرض ہے کہ وہ تدریس نثر کے دوران اس بات کا بھی خیال رکھے کہ طلبہ نہ صرف اردو عبارت کو پڑھ سکیں بلکہ ان میں بولنے کی مہارت پیدا ہو، ۳۔
مشکل الفاظ کے معانی تلاش کرنے کی عادت پیدا ہو، چھوٹے چھوٹے جملے بنوائے جائیں ان کی مدد سے مکالمات اور گفتگو کرنے کو کہا جائے، چھوٹے چھو۔
پیراگراف لکھوائے جائیں اس طرح انھیں تقریر کے ساتھ ساتھ تحریر میں بھی مہارت حاصل ہوگی۔

تدریس نثر کا سبقی خاکہ تیار کرنے کے اصول :

نثر پڑھاتے وقت استاد کو درج ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے جن کے تحت وہ ایک سبقی خاکہ پہلے سے تیار کرسکتا ہے۔

۱۔ تمہید یا آمادگی : سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ کو نئے سبق کی طرف راغب کرنا ، سبق کی مناسب اور موزوں ابتداء کرنا۔

۲۔ اعلان سبق : عنوان کی اہمیت اور افادیت کے مطابق عنوان کا اعلان کرنا ، خاص خاص باتوں کی وضاحت کرنا

۳۔ پیشکش: عبارت کی قرأت، اصلاح تلفظ ، رموز و اوقاف ، لب ولہجہ اور آواز کے اتار چڑھاو کا خیال رکھنا

۴۔ تفہیم عبارت : مشکل الفاظ کے معانی اور ان کا جملوں میں استعمال کروانا

۵۔ جائزہ : سبق سے متعلق سوالات کے جوابات دینا۔

۶۔ تفویض کار / گھر کا کام: سبق کی پختگی کے لئے گھر کے لئے کام دیا جائے۔

تدریس نظم :

تدریس نظم اردو زبان کا ایک اہم حصہ ہے جس کے بغیر تدریس اردو مکمل نہیں ہوسکتی۔

نظم سے مراد یہ ہے کہ کیسی بھی خیال یا تصورات کو انتہائی خوشگوار انداز میں اس طرح تحریر کیا جائے جس میں کسی بھی واقعہ کو تفصیل کی بجائے دو مصرعوں میں بیان کیا جائے۔

تدریس نظم کا مقصد طلبہ میں ذوق شاعری پیدا کرنا ہے، استاد کا فرض ہے کہ نظم کی تدریس کے دوران لب ولہجہ، ترنم کا خاص خیال رکھے۔

تدریس نظم کے دوران استاد درج ذیل ترتیب کو مدنظر رکھے:

۱۔ تمہید : مناسب اور موزوں ابتداء کی جائے طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لے کر موضوع کی طرف راغب کیا جائے۔

۲۔ اعلان سبق: نظم کے عنوان کا اعلان کیا جائے۔ اہمیت و افادیت واضح کی جائے۔

۳۔ پیشکش : الف۔ استاد کی مثالی بلند خوانی: استاد بچوں کے سامنے بلند خوانی کا نمونہ پیش کرے جس میں لب ولہجہ اور اصلاح تلفظ کا خیال رکھا جائے

ب۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی: چند بچوں سے بلند خوانی کروائی جائے۔

ج۔ تفہیم اشعار۔ نظم کے اشعار کی آسان اردو بتائی جائے۔

۴۔ اعادہ رجائزہ : نظم کی دوبارہ انفرادی یا گروہی صورت میں بلند خوانی۔ یاد کرانا۔ پسندیدہ اشعار سننا

۳۔ تدریس قواعد :۔

کسی بھی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس زبان کے اصول وقواعد سے واقفیت حاصل کی جائے۔ تدریس قواعد کے دو بڑے طریقے ہیں ۔جن کے امتزاج سے ایک تیسرا طریقہ بھی بنایا جا سکتا ہے جسے عملی طریقہ کا نام دیا جاتا ہے۔

۱۔ استخراجی طریقہ ۲۔استقرائی طریقہ ۳۔عملی طریقہ

۱۔استخراجی طریقہ :۔

اس طریقہ میں طلبہ کو پہلے قواعد کی تعریف رٹا دی جاتی ہے۔ پھر قواعد کا استعمال سکھایا جاتا ہے۔ مثلاً '' اسم'' کسی شخص ،جگہ یا چیز کے نام کو کہتے ہیں ،مثلاً کراچی ،قائداعظم ،کتاب وغیرہ۔اس طریقے سے طلبہ کی ذہنی صلاحیت کو جلا نہیں ملتی ۔قوت حافظہ کی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی اور عملی طور پر کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

۲۔ استقرائی طریقہ:

اس طریقہ میں پہلے بچوں کو چند مثالیں دے کر قواعد کی تدریس کرائی جاتی ہے۔ مثلاً عامر نے سیب کھایا۔ عامر اسم، سیب مفعول،کھایا فعل ہے ۔ اس طریقے میں طلبہ استاد کے ساتھ ساتھ برابر شریک ہوتے ہیں ۔جس سے ان میں قوت فکر کی نشو ونما ہوتی ہے انہیں آسان سے مشکل کی طرف، اور معلوم سے نامعلوم کی طرف لے جایا جاتا ہے۔

۳۔عملی طریقہ:

یہ طریقہ استخراجی اور استقرائی طریقے کا حسین امتزاج ہے۔اس میں قواعد کو نثر کے ساتھ مربوط کر کے پڑھایا جاتا ہے۔اس طریقے میں سبق سے ایک لفظ چن کر قواعد کی تدریس کروائی جاتی ہے۔سبق کو روزمرہ زندگی سے مربوط کر کے پڑھایا جاتا ہے۔مثلاً اگر ہمیں صفت اور موصوف پڑھانا ہے تو انھیں کالی بلی ،سفید بلی یا لمبے یا چھوٹے بچوں کی تصویر یا عملی طور پر جماعت کے بچوں کی مدد سے قواعد کی تدریس کروائی جاتی ہے۔ اس طرح بچے جلد یاد کر لیتے ہیں اور انھیں رٹنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔آج کل اسکولوں میں اس طریقے کے استعمال پر زور دیا جا رہا ہے ۔

باب نمبر 2:　　　نمونے کے اسباق

درج ذیل میں جماعت اوّل تا پنجم درسی کتب اردو کے ایسے اسباق جو اساتذہ پڑھاتے وقت دشواری محسوس کرتے ہیں ان کی رہنمائی کے لئے بطور نمونہ تحریر کیے جارہے ہیں۔

سبقی خاکہ نمبر ۱

عنوان: عارف اور بانو (حصہ اوّل)

جماعت: اوّل

مقاصد : اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ اپنے دوستوں کے بارے میں بات کریں،

۲۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں،

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کریں۔

تمہید : استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ:

۱۔ آپ کا کوئی دوست / سہیلی ہے ؟

۲۔ اُس کا نام کیا ہے ؟

۳ ۔ وہ کہاں رہتا / رہتی ہے؟

طریقہ تدریس : سوالیہ اور بیانیہ طریقہ

اعلان سبق : ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جا کہ آج ہم سبق ''عارف اور بانو'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا/گی۔

پیشکش: استاد کی مثالی بلندخوانی : استاد بچوں کے سامنے سبق عارف اور بانو کے پہلے پیراگراف کی مثالی بلندخوانی کرے گا اور بچے خاموشی سے سنیں گے جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

طلبہ کی تقلیدی بلندخوانی : اب استاد بچوں سے انفرادی طور پر بچوں سے بلندخوانی کروائے گا۔

اصلاح تلفظ : بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

جائزہ : استاد پڑھائے ہوئے پیراگراف سے متعلق بچوں سے سوالات کرے گا کہ:

۱۔ عارف کے دوست کا کیا نام تھا ؟

۲۔ کیا انور عارف کے ہمسائے میں رہتا ہے ؟

۳۔ کیا انور عارف کے چچا کا بیٹا ہے ؟

سبقی خاکہ نمبر۲

عنوان : عارف اور بانو (حصہ دوئم)

پیشکش: سبق ''عارف اور بانو'' کا دوسرا پیراگراف حامد کی ایک چھوٹی ---------------- شکریہ ادا کیا ۔

سرگرمی نمبر۱۔ **استاد کی مثالی بلند خوانی :** استاد بچوں کے سامنے سبق عارف اور بانو کے پہلے پیراگراف کی مثالی بلند خوانی کرے گا اور خاموشی سے سنیں گے جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر۔ **طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی :** اب استاد انفرادی طور پر بچوں سے بلند خوانی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۳ ۔ **اصلاح تلفظ :** بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح بھی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۴ ۔ **جائزہ :** استاد پڑھائے ہوئے پیراگراف سے متعلق بچوں سے سوالات کرے گا کہ:

سوالات:

۱۔ حامد کی چھوٹی بہن کا نام کیا تھا؟

۲۔ بانو اسکول کیوں نہ جا سکی؟

۳۔ بانو اور اس کی سہیلیاں کس چیز سے کھیلتی ہیں؟

سرگرمی نمبر۵ ۔ ان حروف میں سے کوئی ایک حرف لگا کر لفظ پورا کریں (ا ، س ، ن ، خ)

۱۔ د و -- ت

۲۔ د ا --- ت

۳۔ س --- ت

سبقی خاکہ نمبر۳

عنوان: میری گڑیا (نظم)

جماعت: اوّل

مقاصد : اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ نظم درست لب ولہجہ اور ترنم سے پڑھیں،

۲۔ نظم زبانی سنائیں،

۳۔ مختلف رنگوں کے نام بتا سکیں،

آمادگی : استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ:

۱۔ آپ کو کوئی نظم یاد ہے ؟

۲۔ آپ کو کونسا کھیل پسند ہے ؟

۳۔ آپ کو کونسا رنگ پسند ہے؟

طریقہ تدریس : بیانیہ طریقہ ، ارکانی طریقہ

پیشکش :

اعلان سبق : ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کا کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جائیگا کہ آج ہم نظم ''میری گڑیا'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر ۱۔ استاد کی مثالی بلند خوانی : استاد بچوں کے سامنے سبق عارف اور بانو کے پہلے پیراگراف کی مثالی بلند خوانی کرے گا اور بچے خاموشی سے سنیں گے جس میں لب ولہجہ اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی : اب استاد بچوں سے انفرادی طور پر بچوں سے بلند خونی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳ ۔ اصلاح تلفظ : بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر ۴۔ بچوں سے کہا جائے گا کہ درج ذیل الفاظ خوشخط اپنے تختیوں پر لکھیں:

گلابی ، تتلی ، ایڑی ، میری

سبقی خاکہ نمبر ۴:

عنوان: میرا اسکول

جماعت: اوّل

مقاصد: اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ اپنے اسکول کے بارے میں بات چیت کر سکیں

۲۔ قومی جھنڈے کا احترام کر سکیں

۳۔ اسکول کی عمارت اور دوسری اشیاء کی حفاظت کر سکیں

آمادگی :

استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ:

۱۔ آپ صبح کس وقت اُٹھتے ہیں؟

۲۔ آپ صبح کیا کیا کرتے ہیں؟

۳۔ آپ پڑھنے کہاں آتے ہیں؟

طریقہ تدریس : سوالیہ اور انکشافی طریقہ

پیشکش:

اعلان سبق:

ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جائیگا کہ آج ہم سبق ''میرا اسکول'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر ۱۔ استاد کی مثالی بلند خوانی : استاد بچوں کے سامنے سبق عارف اور بانو کے پہلے پیراگراف کی مثالی بلند خوانی کرے گا اور بچے خاموشی سے سنیں گے جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی: اب استاد بچوں سے انفرادی طور پر بچوں سے بلند خوانی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳۔ اصلاح تلفظ: بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر ۴۔ مشکل الفاظ اور اس کے معانی

قریب	نزدیک
کھیت	غلہ اور سبزی اگانے کی جگہ
ہیڈ ماسٹر	اسکول کا نگران
قطار	لائن

سرگرمی نمبر ۵۔ مناسب حرف لگا کر لفظ مکمل کریں۔

۱۔ ق --- ی ب (قریب)

۲۔ ا س ک --- ل (اسکول)

۳۔ د --- ا (دعا)

۴۔ پ ا ک س ت --- ن (پاکستان)

سبقی خاکہ نمبر۵

عنوان: میرا وطن (نظم)

جماعت: دوئم

مقاصد: اس نظم کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ نظم کو درست تلفظ اور ترنم سے پڑھیں گے۔

۲۔ الفاظ اور ان کے متضاد کے بارے میں بتائیں گے۔

۳۔ وطن سے محبت کے جذبہ کا اظہار کر سکیں گے۔

استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ

۱۔ آپ کے شہر کا کیا نام ہے؟ ۲۔ آپ کے صوبے کا کیا نام ہے؟ ۳۔ آپ کے وطن کا کیا نام ہے؟

پیشکش:

اعلان سبق:

ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جا کہ آج ہم نظم ''میرا وطن'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر۱۔ استاد کی مثالی بلند خوانی : استاد بچوں کے سامنے سبق عارف اور بانو کے پہلے پیراگراف کی مثالی بلند خوانی کرے گا۔ اور بچے خاموشی سے سنیں گے جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر۲۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی: اب استاد بچوں سے انفرادی طور پر بچوں سے بلند خوانی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۳۔ اصلاح تلفظ: بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۴۔ مشکل الفاظ اور اس کے معانی

آن عزت، حیرت حیرانگی، آندھی طوفان بہت تیز ہوائیں،

عظمت بڑائی،

سرگرمی نمبر۵۔ الفاظ اور ان کے متضاد بتائیں:

جہاں	دنیا
کالا	سیاہ
مکان	گھر
بھلائی	نیکی

سبقی خاکہ نمبر۶

عنوان: میری ڈائری کا ایک ورق

جماعت: سوئم

مقاصد: اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔

۲۔ الفاظ کے متضاد بنائیں گے۔

۳۔ ڈائری کی اہمیت جاننا۔

۴۔ ڈائری کس طرح لکھی جاتی ہے جانیں۔

آمادگی:

استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ:

۱۔ اسکول آنے سے پہلے آپ نے کیا کیا کام کئے؟ ۲۔ اسکول سے جانے کے بعد آپ کیا کیا کام کریں گے؟

۳۔ آپ سارے دن میں جو جو کام کرتے ہیں کیا آپ نے کبھی نوٹ کیا ہے؟

پیشکش:

اعلان سبق:

ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جا کہ آج ہم سبق ''میری ڈائری کا ایک ورق'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر۱۔ استاد کی مثالی بلند خوانی: استاد بچوں کے سامنے سبق کے پہلے پیراگراف کی مثالی بلند خوانی کرے گا اور بچے خاموشی سے سنیں گے جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر۲۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی: اب استاد بچوں سے انفرادی طور پر بلند خوانی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۳۔ اصلاح تلفظ: بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۴۔ مشکل الفاظ اور ان کے معانی

الفاظ	معانی
ورق	صفحہ
ڈائری	روزنامچہ
میدان	کھیلنے کی جگہ
جمع ہوگئے	اکھٹے ہوگئے
درسی کتاب	سبق پڑھنے / پڑھانے والی کتاب

سرگرمی نمبر۵۔ استاد چارٹ کی مدد سے بچوں کو مثالی دائری کا ایک ورق لکھنا سکھائے گا۔

سرگرمی نمبر۶۔ استاد بچوں کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کردے گا اور ہر گروپ کو اپنے روزانہ کے کاموں کی ڈائری لکھنے کو کہے گا۔

سرگرمی نمبر۷: استاد ہر گروپ کو الفاظ متضاد کے کارڈ تقسیم کرے گا اور باری باری ہر گروپ سے الفاظ اور ان کے متضاد بنانے کو کہے گا۔

الفاظ	متضاد
آسان	مشکل
تھوڑا	بہت
رات	دن
اُجالا	اندھیرا
محنتی	کاہل
چست	سست
طاقتور	کمزور

تفویض کار:

بچوں کو سبق سے متعلق چند سوالات گھر سے حل کر کے لانے کو کہا جائے گا

سبقی خاکہ نمبرے

عنوان: رفاہی ادارے

جماعت: سوئم

مقاصد: اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔

۲۔ الفاظ کے متضاد بنائیں گے۔

۳۔ رفاہی اداروں کی اہمیت کے بارے میں جان جائیں گے۔

۴۔ مختلف رفاہی اداروں کی کارکردگی کے بارے میں جان جائیں گے۔

۵۔ رول پلے کے زریعے اپنے خیالات کا اظہار کس طرح کیا جاسکتا ہے جان جائیں گے۔

آمادگی:

استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ:

۱۔ ہم جب بیمار ہوتے ہیں تو کہاں جاتے ہیں؟

۲۔ آپ پڑھنے کے لئے کہاں آتے ہیں؟

۳۔ اگر ملک پر کوئی قدرتی آفت (زلزلہ، سیلاب) آجائے تو کون کون سے لوگ ہماری مدد کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس: بیانیہ، کہانی گوئی طریقہ تدریس

پیشکش:

اعلان سبق:

ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جا کہ آج ہم سبق ''رفاہی ادارے'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر۱۔ استاد کی مثالی بلند خوانی: استاد بچوں کے سامنے سبق کے پہلے دو پیراگراف کی مثالی بلند خوانی کرے گا اور بچے خاموشی سے سنیں گے جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر۲۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی: اب استاد بچوں سے انفرادی طور پر بلند خوانی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۳۔ اصلاح تلفظ: بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۴۔ مشکل الفاظ اور اس کے معانی

الفاظ	معانی
رفاہی	بہتری
ادارے	مرکز / کسی مقصد کے لئے اکھٹے کام کرنے کی جگہ

ہلال احمر	سرخ پہلی رات کا چاند / ایک فلاحی تنظیم کا نام
ہسپتال	بیماروں کے علاج کی جگہ
قصبہ	چھوٹا شہر
ڈسپنسری	دواخانہ
تنظیم	کسی کام کو کرنے کے لئے لوگوں کا جماعت بنانا
جنگ	لڑائی
بینک	جہاں روپے پیسے کا لین دین ہو
اپوا	عورتوں کی بہتری کے لئے کام کرنے والی تنظیم
زراعت	کھیتی باڑی
صنعت	کارخانہ

سرگرمی نمبر ۵۔ استاد جماعت کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کرئے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک رفاہی ادا رے کے کاموں کے بارے لکھنے کو کہے گا۔

سرگرمی نمبر ۶۔ استاد ہر گروپ کو ایک ایک کردار کا کارڈ دے گا اور رول پلے کے انداز میں پیش کرنے کو کہا جائے گا۔

کارڈز: مریض اور ڈاکٹر

قدرتی آفات میں زخمیوں کی مدد کرنا

استاد اور کمرہ جماعت

ساتھی کی عیادت کرنا

نابینا کو سڑک پار کرانا

تفویض کار: آپ کو کس ادارے میں کام کرنا پسند ہے؟ مختصر تحریر کریں

سبقی خاکہ نمبر ۸

عنوان: حمد

جماعت: چہارم

مقاصد: اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔

۲۔ ہم قافیہ الفاظ کے بارے میں جان جائیں گے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اور اس کی عطاء کردہ نعمتوں کے بارے میں جان جائیں گے۔

۴۔ نظم اور نثر میں فرق جان جائیں گے۔

آمادگی:

استاد طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے پوچھے کہ:

۱۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟

۲۔ پھل، پھول اور پودے کس نے بنائے ہیں؟

۳۔ کائنات کو کس نے بنایا ہے؟

۴۔ سورج چاند ستاروں کو روشنی کس نے دی ہے؟

۵۔ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

طریقہ تدریس: بیانیہ ، کہانی گوئی طریقہ تدریس

پیشکش:

تمہیدی تعارف:

استاد چارٹ کی مدد سے بچوں کو بتائے گا رگی کہ حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے اور اس کی عطاء کردہ نعمتوں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

اللہ کی تعریف، مالک، پیدا کرنے والا، مشکلیں آسان کرنے والا ''حمد'' اللہ کی نعمتیں، سورج چاند ستارے، زندگی ، پودے پھل پھول، جانور

اعلان سبق:

ان سوالات کے جوابات کی روشنی میں اعلان سبق کیا جائے گا اور بچوں کو سبق کے بارے میں بتایا جا کہ آج ہم نظم ''حمد'' پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ سیاہ پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر۱۔ استاد کی مثالی بلند خوانی : استاد بچوں کے سامنے نظم کی مثالی بلند خوانی کرے گا اور بچے خاموشی سے سنیں جس میں لب و لہجے اور تلفظ کا خیال رکھا جائے گا۔

سرگرمی نمبر۲۔ طلبہ کی تقلیدی بلند خوانی: اب استاد بچوں سے نظم کی انفرادی طور پر بلند خوانی کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۳۔ اصلاح تلفظ: بچوں کے غلط ادا کیے گئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھتا جائے گا اور بعد میں بچوں ہی کی مدد سے اصلاح تلفظ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر۴۔ مشکل الفاظ اور اس کے معانی

خوش نما خوبصورت، حکمت دانائی، پھدکنا اچھلنا، سماں منظر/کیفیت، نادر نایاب،

قوی مضبوط، قادر جو قدرت رکھتا ہو۔

سرگرمی نمبر۵۔ استاد چارٹ کی مدد سے بچوں کو اشعار کی تشریح کرنا سکھائے گا۔

شعر جو چیز خدا نے ہے بنائی

اس میں ظاہر ہے خوش نمائی

تشریح: اس شعر میں شاعر اسماعیل میرٹھی کہتے ہیں کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار چیزیں بنائی ہیں ان سب میں خوبصورتی نمایاں ہے۔

سرگرمی نمبر۶۔ استاد بچوں کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کر دے گا اور ہر گروپ کو دو دو اشعار کی تشریح لکھنے کو کہے گا ۔

ہدایات : استاد بچوں کو ہدایت دے گا کہ چارٹ پر دی گئی ترتیب کے مطابق اشعار کی تشریح لکھیں۔

سرگرمی نمبر۷: استاد ہر گروپ کو ہم قافیہ الفاظ کے کارڈ تقسیم کرے گا اور باری باری ہر گروپ سے الفاظ اور ان کے ہم قافیہ بنانے کو کہے گا۔

الفاظ	ہم قافیہ
بنائی	خوشنمائی
لگائے	بسائے
بولیں	کھولیں
اگائے	لگائے
مہکے	چہکے

استاد درج ذیل اشعار تختہ سیاہ پر تحریر کرے گا اور بچوں سے کہے گا کہ ان میں سے ہم قافیہ الفاظ بتائیں۔

بکری باغ میں جاتی ہے

گھاس اور پتے کھاتی ہے

شام کو واپس آتی ہے

اپنے کان ہلاتی ہے

جائزہ: استاد سبق سے متعلق بچوں سے سوالات کرے گا۔

۱۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

اعادہ: استاد ہر بچے سے نظم کا ایک ایک شعر پڑھنے کو کہے گا۔

گھر کا کام:

استاد بچوں کو اپنی پسند کی کوئی حمد گھر سے لکھ کر لانے کو کہے گا ۔
